

**A majority of Pakistani urbanites believe in *Black Magic* and *Taweez Ganda*: Gallup Pakistan Survey**

**Islamabad: February 16, 2007**

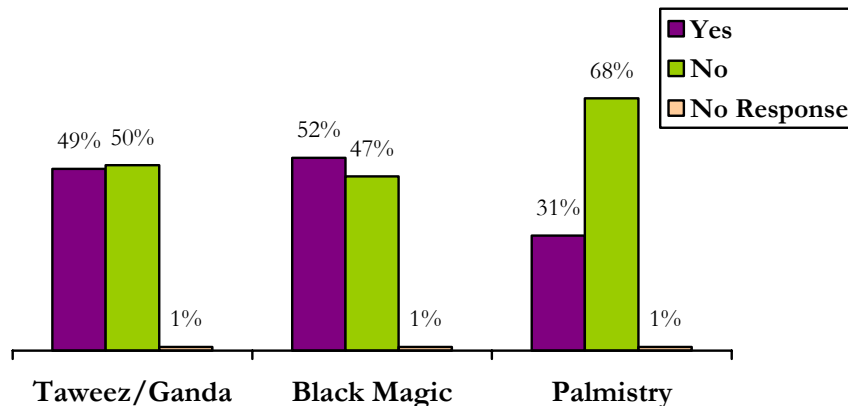
According to results of Gallup Pakistan’s latest survey on ‘Religion and Spiritual Beliefs’, half of Pakistan’s urban population believes that *Black Magic* is a plausible reality and *Taweez Ganda* (a kind of ‘amulet’) can be used to heal its ill effects. The other half disagrees.

The survey, which was conducted in December 2006, revealed that 52% of the respondents expressed belief in *Black Magic* (Kala Jadoo) while 47% does not and a further 1% did not give any response. Similar results were observed in regard to *Taweez Ganda*; half of the respondents (49%) believe in it, whereas the other half (50%) does not.

Respondents were also asked to give their opinions on *Palmistry*. It was noted that one-third of the urbanites (31%) believe in it as opposed to two-thirds of those (68%) who do not do so.

This survey was conducted by Gallup Pakistan, affiliated with Gallup International, on a sample of over 1000 respondents in the urban areas of all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be  $\pm 5\%$  at a 95% confidence level.

**"Which of the following do you believe in?"**



پاکستان کی شہری آبادی کی اکثریت 'کالے جادو' اور 'تعویذ گنڈے' پر یقین رکھتی ہے: گیلپ سروے

اسلام آباد: ۱۶ فروری، ۲۰۰۷

گیلپ پاکستان کے 'مذہب اور روحانیت' پر کیے حالیہ سروے کے نتائج کے مطابق پاکستان کی شہری آبادی کے قریباً نصف کے خیال میں کالا جادو ایک حقیقت ہے اور تعویذ گنڈے اس کے منفی اثرات کو ختم کرنے کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

دسمبر 2006 میں کیے گئے سروے میں 52% جوابدہندوں نے کالے جادو پر اپنے یقین کا اظہار کیا جبکہ آدھی سے کچھ کم تعداد اس پر یقین نہیں رکھتی اور مزید 1% نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تعویذ گنڈے کے حوالے سے کچھ ایسے ہی نتائج سامنے آئے۔ جوابدہندوں کی آدھی تعداد (50%) اس پر یقین رکھتی ہے جبکہ دوسری آدھی اس پر یقین نہیں کرتی۔

جوابدہندوں سے ہاتھ کی لکیروں کے بارے میں بھی سوالات کیے گئے۔ معلوم ہوا کہ شہری آبادی کا ایک تہائی (31%) ہاتھ کی لکیروں کے علم پر یقین رکھتی ہے جبکہ دو تہائی (69%) اس پر یقین نہیں رکھتی۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 1000 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور عورتوں کی نمائندگی تھی۔